السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے والد نے اپنی بیوی کو آپس کے کسی اختلاف کی وجہ سے غصے میں ایک طلاق دے دی طلاق پر دو سال گزرنے گئے تو اگر اب وہ اس سے رجوع کرنا چاہے تو کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر تو یہ پہلی طلاق تھی اور اس نے اس سے پہلے اسے کوئی طلاق نہیں دی تھی تو نئے نکاح کے ساتھ وہ عورت اس کی طرف لوٹ آئے گی۔ اسے چاہیے کہ وہ اسے پیغام نکاح بھیجے اس سے نیا نکاح کرے اور جس پر دونوں راضی ہوں اتنا اسے مہر ادا کرے۔ اسے ایک طلاق ہو چکی ہے اور دو باقی ہیں۔ (شیخ ابن جبرین)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ نکاح وطلاق]

ص456

محدث فتویٰ